Fikr-o-Nasar (Islamabad) 9:4 (1971)

اخبار و افکار

وقائع نگار

کولون یونیورسٹی (مغربی جرمنی) میں اسلامی علوم کے پروفیسر ڈاکٹر عثمان ملک گزشتہ دنوں ادارہ تحقیقات اسلامی تشریف لائے۔ انہوں نے ارکانِ ادارہ کے ایک اجتماع میں "موجودہ معاشرے میں مذہب کی اہمیت" کے موضوع پر اپنا مبسوط مقالہ پیش کیا۔ ڈاکٹر ملک نے مذہب کی معاشرتی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے بتایا کہ مذہب انسان کے لئے ایک زندہ حقیقت ہے اور موجودہ دور میں اسلام کی ضرورت انسان کو پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو وقت کے ہر چیلنج کا جواب دے سکتا ہے۔

اگست کی ابتدائی تاریخوں میں ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی سابق وائس چانسلر جامعہ کراچی نے اپنے قدوم میمنت لزوم سے ادارے کو مشرف فرمایا۔ ڈاکٹر قریشی ادارہ تحقیقاتِ اسلامی کے ڈائرکٹر رہ چکے ہیں۔ ادارے کے معاملات و مسائل سے ان کی دلچسپی ایک بالکل فطری امر ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنی مصروفیت کے باعث پانچ دس منٹ دینے کا وعدہ کیا تھا مگر جب وہ آئے تو بات منٹوں سے گھنٹے تک جا پہنچی۔ انہوں نے تفصیل سے ادارے کے ہر شعبے کو دیکھا۔ ادارہ کا کتب خانہ دیر تک ان کی توجہ کا مرکز رہا۔ خوشی اور استعجاب کے ساتھ انہوں نے کتب خانے کی ترقی و توسیع کا جائزہ لیا اور اپنے عہد کے بعد کے اضافوں سے بہت متاثر ہوئے۔

ہارورڈ یونیورسٹی کی ڈاکٹر ایلزا لیسٹن اسٹاڈٹر (DR. ILSA LICHTEN STADTER) نے ۲۵ اگست کو ڈائرکٹر آف اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ جناب ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ڈاکٹر ایلزا ہارورڈ مرکز ابحاث ممالک وسطیٰ سے منسلک ہیں۔ انہوں نے جناب ڈائرکٹر کے ساتھ پاکستان، عالمِ اسلام اور دنیا کے معاشی، معاشرتی اور سیاسی مسائل پر تبادلۂ خیال کیا۔

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/